حدیبیہ زیارت سے واپسی پر احرام باندھنا ضروری نہیں

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری

فتوی نمبر: WAT-3466

تاریخ اجراء: 13رجب المرجب1446ھ/14جنوری2025ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی حرم پاک سے حدیبیہ کے مقام کی زیارت کرنے جائے، تو وہاں سے واپس حرم میں آنے پر اگر اس کا ارادہ عمرے کا نہ ہو، تو اس پر احرام لازم ہو گا یا نہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر کوئی مکہ مکرمہ سے مقامِ حدیبیہ زیارت کے لیے جائے تو اس پر واپس مکہ مکرمہ آتے ہوئے احرام باندھنا لازم نہیں، کیونکہ مقامِ حدیبیہ کا کچھ حصہ حرم میں ہے اور کچھ حصہ حل میں ہے اور اصول یہ ہے کہ مکہ مکرمہ سے جب کوئی حل کی طرف جائے، تو واپس حرم آتے ہوئے اگر عمرہ یا حج کا ارادہ نہ ہو، تو احرام ضروری نہیں، بغیر احرام کے بھی آسکتا ہے، بغیر احرام کے آنے میں کسی قسم کی جنایت نہیں ہو گی اور کوئی دم وغیرہ بھی لازم نہیں ہو گا۔

فتاوی ہندیہ میں ہے ”المکی اذا خرج الی الحل للاحتطاب او الاحتشاش ثم دخل مکۃ یباح لہ الدخول بغیر احرام و کذلک الآفاقی اذا صار من اھل البستان“ ترجمہ: مکہ مکرمہ کا رہائشی جب حل کی طرف لکڑیاں چننے یا گھاس جمع کرنے نکلا، پھر مکہ میں داخل ہوا، تو اس کے لیے بغیر احرام داخل ہونا مباح ہے، یونہی آفاقی شخص جب اہل بستان والوں میں ہو جائے، تو اس کا حل سے مکہ بغیر احرام داخل ہونا، جائز ہے۔ (فتاوی ہندیہ، ج1، ص221، دارالفکر، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”جو لوگ میقات کے اندر کے رہنے والے ہیں۔۔۔ یہ لوگ اگر حج یا عمرہ کا ارادہ نہ رکھتے ہوں، تو بغیر احرام مکہ معظمہ جاسکتے ہیں۔“ (بہارشریعت، جلد1، حصہ6، صفحہ1068، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی حج و عمرہ میں ہے ”حدیبیہ: مکہ جدّہ کی قدیم شاہراہ پر ایک مقام ہے، آج کل یہ جگہ شمیسی کے نام سے معروف ہے، یہ مسجد الحرام کی مغربی سمت میں ہے بقول صاحب ہدایہ کے اِس کا کچھ حصہ حرم میں ہے، اس جگہ ایک

نئی مسجد تعمیر کی گئی ہے اور ایک قدیم مسجد کے آثار بھی ملتے ہیں۔" (فتاوی حج وعمرہ، حصہ 1، ص 104، جمعیتِ اشاعتِ اہلسنت، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net